سماج کی ترقی میں عورتوں کا رول

آج کے زمانہ بہت عروج میں جا رہا ہیں۔ اس ترقی میں تو نا صرف آدمیوں نہیں پر عورتوں بھی عروج ہونا چاہئے۔ پورانے زمانوں میں عورتوں کو دوسرے وستو منتے تھی۔ آج میں زمانہ بدل ہوا اس زمانے میں عورتوں کو اچھا شتان مِل گئی۔ پورانے زمانہ میں عورتوں کو تعلیم نہیں مِلتا اُن کو ایک پرکار کے وشتو مان تے تھی۔

عورتوں کو وہاں پر تعلیم مِلتی تھی پر ایک ستان میں حی تھا وہ ہے ابھیاستوم کے دیتی میں۔ اُن کو آستانوم تھی بنادیا۔ فِر دونیا کے شتانوم میں جب ہم جاتا ہیں۔ وہاں کسی دشا کوچھ اجیب

تھی۔ عورتوں کے زندگی پر ان کو
بہت سارے تو ہینوم سے بیدکٹ
کرنے پادھتے ہیں۔
ہمارے اس زماج میں یو سارے
چیضوم الگ ہیں۔
پرانے شایرے میں بھی ہمیں عورتوں
کی رشتا سمجھا جاتا ہیں
عورتوں کے تعلیم کے لیے
کوچ نا کوچ کرنا چاہئے۔
اس دونیا میں ہم زندا رہنے کی
وجہ عورتوں ہے۔
عورتوں ماں بہین اور سب کچھ
ہیں۔ عورتوں اور آدمیوں
دونوم اینزان ہے۔ عورتوں کو بھی
ہم عروج سمرنا چاہئے۔
سماج پر انکا قسور ہیں۔ اس
کو حم عدس کرنا چاہئے۔ وہ ترقی
میں آدمی اور عورتوم دونوم کے
ہماکس چھا کی ضرورت ہیں۔

"ملالہ یوسف سائی" عورتوں کے تعلیم
کرنے چاہتی تھی اس کے لیے اس نے
طالبان سے لڑ کر عورتوں کی تعلیم
کردی۔ اس کے دوران انہوں نے
"~~گویا~~" نوبل پرسکار خرچ کرنے والی کم عمر
والی بنی۔ یہ عورتوں سے ہمارے سماج
میں بہت پرورش ہوا۔
آج عورتوں سارے جگہے پر بھی ہیں
انہوں نے استاد تک دربان بنا ہوا۔
ان سب کے وجہ ہے سماج کے
بہادور عورتیں۔ ان میں سے ہے
"~~میرابا~~" "میرابھائی"، "نورجہان"،
"جیجا بھائی"، "غسل بیگم"
کا شان عروج ہیں۔ ~~عو~~ عورتوں کے
عروج صرف ~~اتق~~ اتفاق نہیں
تھی پر لیکن ان کے کاوشیں بھی
اس کے پاس تھی۔ ان کے کاوشیں سے
ہی وہ عروج میں گیا۔ عورتوں
کو آج کے زمان میں سنتان دینے کی

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 Participant Code: 119

ضرورت ہم اس سے کہتے ہیں
اس وقت پر کے ہر کہیں سامنے آ رہا ہے
اس سامنے ہوں سے ہم عورتوں کی
مدد اور اِکتا سے ہم بچ ~~جاتا~~ جاتا
ہیں۔ اس وقت میں ہم ~~سب~~ سب
ایک ہونا چاہئے۔ عورتوں ~~سوس~~
دوسرے نہیں ہے ہم اُس کو بھی
ہمارے ساتھ رہنا چاہئے۔ اُس کو وہ
بھی سماج میں عروج کرتے ہے۔
ایک مہان نے کہا ہے کہ جس سماج
میں عورتوں کے عروج ہوتا ہے اُس
سماج بھی بھی عروج ہو جائے گا۔
عورتوں گھور میں اپنا زندگی
سمبھالنے والے کوئی وشتو
نہیں ہے اُس اُن کو بھی
ایک من ہیں۔ ہم آگے جانا
چاہئے۔ ہمارے ہندوستان کے
قانون میں ایک اڈیا ہے
جس میں لکھتے ہیں - عورتوں

جو بھی ہمارے طرح انسان ہے
اور سب ایک ہے۔ سب کو
اس دیش میں رہنے کی آزادی
ہیں۔ آزادی کے پہلے ہمارے
نہرو نے کہا ہے جب ہم آزاد
ہوتا ہیں تب سے ہمارے دیش میں
آدمیوں اور عورتوں ایک ہے۔
ملالہ کی طرح آج کے زمانے میں
انیک عورتوں آگے ہم نے
اپنے کاوش سے عروج بنا رہا ہیں۔

سارے شعبوں میں عورتوں ہیں
"میری کیوری" نے اپنے فضیلت سے
ریڈیم کی آوشکار کر دی۔ ان
کے کاوش بہت اچھے تھی۔
اس کی آدار کے لئے ایک لوہ کو
کیوریم نام سے کہا کہنا
شروع ہوا۔ کیوری کے فضیلت
سے کیان سے کا دوئی کے آوشکار

ہوا۔ ایک بہادر عورت تھی بی رجا
نی رجا اُس نے اپنے ~~بچا~~ بہادر
بہادری سے انیک بچوں اور
آدمیوں کو بھی موروم سے بچا
لیا۔ اُس کی اِس راوش سے دیش
آج بھی اُس کو اپنے من پر رہ دیا۔

ایک بڑیا بادشاہ تھی "سلطانہ
رضیا" اُن لوگوں نے اپنے ~~بابا~~ بابا کے
~~جیتا~~ جیسا کہ ربساب اُس دیش
کو ماحان دیش بنانے میں اپنا
کام کر دیا۔
ایک بڑیا شاید تھی مہادیو ورما
اُن کے شاید بہت شبدر تھی
شلوکوں لکھی دو ایک اِن ساکال کو
لیٹ ر تھی اُن لوگوں نے سارے سارے
گینت گریاوم کو ~~ہا~~ بنا دیا۔
ایک شکتہ دیش کو بنانے
میں عورتوں کو بڑیا نشان ہے

ہمارے دیش کی راشٹرپتی
دروپدی مومو مرمو بھی ایک عورت
ہیں۔ عورتوں کو عروج میں چال
سکتا ہے۔ عورتوں اور آدمیوں
کے تعلیم شان ہمارے دیش
کے ~~مسعود~~ سعود ہے۔
ہم اس دیش میں رہنے کے لیے
مسعود ہونا چاہئے۔ کیوں کہ
اس دیش اچھا ہے۔ پر کبھی شانوم
میں ان کو بورا انوبھو ہو جاتا ہے۔
منیپور میں ایک عورت کو
بنا کپڑوں سے چل کر دیا۔ اس
لیے ہم لجّا کرتا ہیں۔ کیسے کیسی
اور دیش کا کاری ~~بہت~~ نہیں ہے
اس طرح ~~قصا~~ قسر ہمارے دیش میں
ہی ہوا۔ ہمیں اسکے دوران
کوچھ کرنا چاہئے۔ ہم ~~سب~~ ایک
سب ایک ہیں۔ اس لئے ہم
اپنا کام ضرور کرنا چاہئے۔

ہم جس دونیا میں رہتے ہیں اُس دونیا میں اِطمینان ہونا چاہیے۔ اِس ہی ہمارے کاوش ہیے ہم اِس دونیا کو ہمیشا جو خوش رہنا ہے اور اِس دونیا میں اِطمینان ہونا ضرور ہے اِن لوگوں نے جود اپنا دیش اور اُس دیش میں رہنے والے لوگوں کو بھی مدد کرتا ضرور ہیں۔

عرتوں کے لیے بھی ہمیں کوچھ کرنا چاہیے۔ اِس دونیا میں عرتوں کا رول نایاب ہے۔

اِن سب مدّت عرتوں سے ہمیں بتا سکتا ہے کے ایک اِتمینان دونیا کے لیے آدمی اور عورت عورت کے بیچ شانتی ہونا چاہیے۔ سماج کی ترقی میں عرتوں کو بڑا رول ہی ہیں۔ کیوں کی عروم بھی ہمارے سماج میں آکر آبی سماج کو عروج کر لیتا ہیں۔